[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Pakistan Ordnance Factories Board Ordinance, 1961

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Ordnance Factories Board Ordinance, 1961 (XVII of 1961), for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act shall be called the Pakistan Ordnance Factories Board (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in preamble of Ordinance XVII of 1961.-** In the Pakistan Ordnance Factories Board Ordinance, 1961 (XVII of 1961), hereinafter referred to as the said Ordinance in the preamble the word "and for investing it with certain powers and functions of the Central Government", shall be omitted.

3. **Amendment of section 3 of Ordinance XVII of 1961.-** In the said Ordinance, in section 3,-

(a) in sub-section (1), for the word "six", the word "nine" shall be substituted;

(b) for sub-section (2), the following shall be substituted, namely:-

"(2) The Federal Government shall appoint a Chairman of the Board on the recommendation of the Chief of Army Staff.";

(c) after sub-section (2), amended as aforesaid, the following new sub-sections shall be added, namely:-

"(3) The Chairman appointed under sub-section (2) shall be the head of the Board and shall cast vote in case of a tie.

(4) In addition to the Chairman, there shall be the following members of the Board to be appointed by the Federal Government on the recommendation of the Division

to which business of defence production stands allocated, namely:-

(a) Additional Secretary of the Division to which business of defence production stands allocated;

(b) Director General Munitions Production;

(c) Director General Defence Purchase;

(d) Director of the Industrial and Commercial Relations;

(e) Member Production Coordination;

(f) Financial Advisor Ordnance Factories;

(g) Member Ministerial Coordination; and

(h) Member Private to be appointed by the Federal Government from corporate sector on the recommendation of the Division to which business of defence production stands allocated:

Provided that private member shall hold office in honorary capacity.".

4. **Amendment of section 4, Ordinance XVII of 1961.-** In the said Ordinance, in section 4, sub-section (2) shall be omitted.

5. **Amendment of section 5, Ordinance XVII of 1961.-** In the said Ordinance, in section 5, for sub-section (1), the following shall be substituted, namely:-

"(1) No business of the Board shall be transacted except on the day of meeting in presence of five members of the Board.".

6. **Amendment of section 7, Ordinance XVII of 1961.-** In the said Ordinance, in section 7, for the expression "may, in relation to such factory, officer or employee, exercise the following powers of the Federal Government or of any officer authorized for the purpose by the Federal Government, that is to say", the expression ", subject to the power to make rules under section 14, shall perform functions and may make regulations with respect" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Pakistan Ordnance Factories Board (POFB) was established through an Ordinance No XVII of 1961, published in Extraordinary Gazette on 15 May 1961, in order to manage and administer the affairs of the Pakistan Ordnance Factories on sound commercial lines and modern management techniques so as to adequately meet the defence needs of the Country.

2. Pursuant to Supreme Court of Pakistan Judgment reported as PLD 2016 SC 808 and in light of discussions held during presentation to Advisor to the Prime Minister on Institutional Reforms regarding affairs of MoDP, amendment to the POFB Ordinance was proposed.

(Zobaida Jalal)
Minister for Defence Production

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

پاکستان آرڈننس فیکٹریز بورڈ آرڈیننس، ۱۹۶۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لئے، پاکستان آرڈیننس فیکٹریز بورڈ آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (۱۷ مجریہ ۱۹۶۱ء)، میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ پاکستان آرڈننس فیکٹریز بورڈ (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس ۱۷ مجریہ ۱۹۶۱ء کے ابتدائیہ میں ترمیم:۔** پاکستان آرڈننس فیکٹریز بورڈ آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (۱۷ مجریہ ۱۹۶۱ء) میں، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ آرڈیننس کے طور پر دیا گیا ہے۔ کے ابتدائیہ میں لفظ ''اور مرکزی حکومت کے بعض اختیارات اور کارہائے منصبی کے ساتھ اس کی سرمایہ کاری کرنا'' کو حذف کر دیا جائے گا۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۱ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۳،۔

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں، لفظ ''چھ''، کو لفظ ''نو'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ب) ذیلی دفعہ (۲) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۲) وفاقی حکومت چیف آف آرمی اسٹاف کی سفارش پر بورڈ کے چیئرمین کا تقرر کرے گا۔''؛

(ج) ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر ترمیم کی گئی ہے، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت تقرر کردہ چیئرمین بورڈ کا سربراہ ہوگا اور مساوی ہونے کی صورت میں حتمی ووٹ ڈالے گا۔

(۴) چیئرمین کے علاوہ ازیں، بورڈ کے حسب ذیل اراکین ہوں گے جن کا تقرر وفاقی حکومت ڈویژن جس کو دفاعی پیداوار کا کام تفویض کیا گیا ہے کی سفارش پر کرے گی، یعنی:۔

(الف) ڈویژن کا ایڈیشنل سیکرٹری جسے دفاعی پیداوار کا کام تفویض کیا گیا ہے؛

(ب) ڈائریکٹر جنرل میونیشنز پروڈکشن؛

(ج) ڈائریکٹر جنرل ڈیفنس پرچیز؛

(د) ڈائریکٹر صنعتی وتجارتی تعلقات؛

(ہ) رکن پیداواری کوآرڈینیشن؛

(و) مالیاتی مشیر آرڈننس فیکٹری؛

(ز) رکن دفتری کوآرڈینیشن؛ اور

(ح) نجی رکن جس کا تقرر وفاقی حکومت کارپوریٹ شعبے سے ڈویژن جسے دفاعی پیداوار کا کام تفویض کیا گیا ہے کی سفارش پر کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ نجی رکن اعزازی حیثیت سے عہدے پر فائز رہے گا''۔

۴۔ **آرڈیننس ۱۷ مجریہ ۱۹۶۱ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۴ کی، ذیلی دفعہ (۲) کو حذف کر دیا جائے گا۔

۵۔ **آرڈیننس ۱۷ مجریہ ۱۹۶۱ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ (۱) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۱) بورڈ کا کوئی بھی کام ماسوائے بورڈ کے پانچ اراکین کی موجودگی میں اجلاس کے دن کے انجام نہیں دیا جائے گا''۔

۶۔ **آرڈیننس نمبر ۷۱ مجریہ ۱۹۶۱ء کی، دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۷ میں عبارت ''مذکورہ فیکٹری، افسر یا ملازم، کی نسبت وفاقی حکومت یا وفاقی حکومت کی جانب سے اس غرض کے لئے مجاز کردہ کسی افسر کے، حسب ذیل اختیارات استعمال کرسکتا ہے، اس لیے؛'' کو عبارت ''دفعہ ۱۴ کے تحت قواعد وضع کرنے کے اختیار کے تابع، کارہائے منصبی انجام دے گا اور اس کی نسبت ضوابط وضع کرسکتا ہے'' سے تبدیل کردیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

پاکستان آرڈننس فیکٹریز (پی اوایف بی) آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۱۹۶۱ء کے ذریعے قائم کیا گیا تھا، دُرست تجارتی ذرائع اور جدید انصرامی تکنیک پر پاکستان آرڈننس فیکٹریز کے امُور کا انتظام اور انصرام کرنے کے لئے، ۱۵ مئی ۱۹۶۱ء کو جریدہ غیر معمولی میں شائع کیا گیا تا کہ مُلک کی دفاعی ضروریات کو مناسب طور پر پورا کیا جا سکے۔

۲۔ عدالت عظمیٰ پاکستان کا عدالتی فیصلہ جو بطور پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸ میں شائع ہوا اور بحث کی روشنی میں جو مشیرِ وزیر اعظم کو ایم او ڈی پی کے اُمور کے سلسلے میں ادارہ جاتی اصلاحات پر پیش کش کے دوران کی گئی، پی اوایف بی آرڈیننس میں ترامیم تجویز کی گئیں۔

(زبیدہ جلال)

وزیر برائے دفاعی پیداوار